چنانچہ نماز جمعہ کی عظیم اجتماع کے بعد مولانا حامدالحق حقانی کی تحریک اور تجویز پر اسلامی حمیت اور دینی غیرت کے اظہار کیلئے احتجاجی مظاہرہ کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ چنانچہ بعدازنماز عصر طے شدہ پروگرام کے مطابق رنج والم میں ڈوبے ہوئے عوام کا ایک سیلاب امڈ آیا۔ اور جی ٹی روڈ بلاک کر کے یہ عظیم جلوس حضرت مولانا انوارالحق صاحب اور حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کی قیادت مین مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا شہر کے درمیانی چوک پہنچا۔ وہاں پر تقریریں ہوئیں اس کے بعد ٹاؤن کمیٹی کے پاس جلوس اختتام کو پہنچا۔ وہاں پر مولانا انوارالحق، مولانا حامدالحق حقانی، حافظ فاروق احمد، مولانا سید یوسف شاہ اور مولانا قاری امجد علی شاہ المدنی اور بعض افغان زعماء نے خطاب کیا۔ مقررین نے امریکی دہشت گردی کو تمام عالم اسلام پر حملہ قرار دیا اور اس نے عزم کا اظہار کیا گیا کہ انشاء اللہ اسلام کی سربلندی اور اسامہ بن لادن کی حفاظت کیلئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

<u>دعائے صحت کی اپیل</u> :- ملک کے ناموراور ممتاز سیرت نگار، ادیب، شاعر، دانشور، محقق، مؤرخ اور درجنوں کتابوں کے مصنف، ماہنامہ "الحق" کے مقالہ نگار پروفیسر محمد افضل رضا صاحب گذشتہ ماہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور تاہنوز پشاور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ جناب پروفیسر صاحب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے انتہائی خصوصی معتقدین میں سے ہیں اور دارالعلوم اور حضرت مہتمم صاحب کے ساتھ ان کی والہانہ عقیدت ومحبت ہے۔ پروفیسر صاحب ہمارے ملک کا ایک عظیم علمی سرمایہ ہیں۔ دارالعلوم اور ماہنامہ "الحق" قارئین سے ان کی صحت یابی کیلئے دعاؤں کی درخواست کر رہا ہے۔

دروس الکافیہ

پشتو شرح کافیہ ابن حاجب ؒ

افادات :-

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی مدرس دارالعلوم حقانیہ

ناشر:- مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ